



مجلسِ اسلامی
محدث فتویٰ

سوال

(201) کسی انسان کو اس شرط پر قرض دینا کہ وہ بھی مستقبل میں مجھے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کسی شخص کو اس شرط پر قرض دینے کے بارے میں کیا حکم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر قرض واپس کر دے گا نیز وہ اتنی ہی رقم اتنی ہی مدت کے لئے مجھے بھی بطور قرض دے گا؟ کیا یہ معاملہ اس حدیث کے تحت آتا ہے کہ

«کل قرض بزمفۃ فوہا»

”ہر وہ قرض جو منفعت کا باعث بنے، سود ہے۔“ یاد رہے میں نے مقروض سے زیادہ رقم کا مطالبہ نہیں کیا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ قرض جائز نہیں ہے کیونکہ یہ ایک ایسا قرض ہے جس میں نفع کی شرط لگائی گئی ہے اور وہ مقروض کا قرض دینا ہے اور اس بات پر تمام علماء کا اجماع ہے کہ ہو وہ قرض جس میں منفعت کی شرط لگائی ہو وہ سود ہے حضرات صحابہ کرامؓ کی ایک جماعت نے بھی اسی کے مطابق فتویٰ دیا ہے۔ سوال میں مذکور حدیث اگرچہ ضعیف ہے لیکن حضرات صحابہ کرامؓ کے فتویٰ اور اجماع اہل علم کی وجہ سے اسے ممنوع قرار دیا گیا ہے۔

حدا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 322

محدث فتویٰ